مسلمانوں کے لیے مشن

روسی مسلمانوں کے لیے پہلا عیسائی مشن

سوویت وسطی ایشیا میں باپٹسٹ اور پینٹے کوسٹل کے مذہبی اجتماعات نے روس کی سب سے بڑی مسلم ریاست کے لیے غالباً پہلا عیسائی مشن تشکیل دیا ہے۔ اگیپ کے نام سے معروف اس بین الجماعتی مشن کی بنیاد سوویت جمہوریہ قازقستان کے دارالحکومت الماتا میں رکھی گئی اور توقع ہے کہ یہ مشن جمہوریہ کے طول و عرض میں اپنی تبلیغی سرگرمیاں شروع کردے گا۔

اگیپ کے ممبروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے پہلے ہی سے متعدد تبلیغی تقریبات کا آغاز کر دیا ہے۔ شروع میں مقامی حکام نے تبلیغی سرگرمیوں کو کئی ہفتوں تک نظر انداز کیا لیکن بتایا جاتا ہے کہ اب انہوں نے مشن کے خلاف دھمکیوں سے چشم پوشی اختیار کر لی ہے۔ (رپورٹ۔ چیلنج ویکلی)

مشن

بائیبل کے تقسیم کنندگان اور مترجمین کا اجتماع

بائیبل کے بارہ تقسیم کنندگان اور مترجم ایجنسیوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بائیبل کے کام پر زیادہ توجہ دی جائے (انگلینڈ میں ہورسلے گریتر کے مقام پر) اپنے پہلے مشترکہ اجلاس میں انہوں نے اپنی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ نقالی اور لاحاصل مقابلے سے بچنے کی کوشش کریں۔ اجلاس میں ایتھوپیا اور فلپائن میں ان پڑھ لوگوں تک پہنچنے کے لیے رہبر منصوبوں کی بھی منظوری دی گئی۔

ایک مشترکہ بیان میں شرکاء نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بہت سی مشن ایجنسیاں بائیبل کی تقسیم کو اپنے مشن کا جزوِلازم بنائے بغیر کام کر رہی ہیں۔ اس طرح اپنے آپ کو امن اس ہتھیار سے لیس کرنے میں لاپرواہی برت رہی ہیں جو ان کے چرچ کے لیے انتہائی فیصلہ کن اہمیت رکھتا ہے۔

کانفرنس میں یونائیٹڈ بائیبل سوسائٹیز، وائی کلف بائیبل ٹرانسلیٹر، اوپن ڈورز، یونگ بائیبلز انٹرنیشنل، اسکرپچر یونین، بائیبل لیگ، انٹرنیشنل بائیبل سوسائٹی، بائیبلز فار دی ورلڈ انسٹیٹیوٹ فار بائیبل ٹرانسلیشن، لوتھرن بائیبل ٹرانسلیٹرز، ایوانجل بائیبل ٹرانسلیٹرز اور پائینئر بائیبل ٹرانسلیٹرز نے شرکت کی۔ (رپورٹ اکومینیکل پریس سروس)

مشرقِ وسطی

ایم سی سی "مسیحی صیہونیت" کے موضوع پر

مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز نے "مغربی بنیاد پرست مسیحی صیہونیت کیا ہے؟" کے عنوان سے ایک کتابچہ تیار کیا ہے۔ ہم ذیل میں "ایم سی سی پرسپیکٹو" میں چھپنے والے اس کتابچے کے چند متعلقہ حصے شائع کر رہے ہیں۔

مڈل ایسٹ کونسل آف چرچز ان مغربی بنیاد پرست عیسائیوں کے پروگراموں کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے جو اپنے آپ کو "مسیحی صیہونی" کہتے ہیں۔ اسے خاص طور پر "انٹرنیشنل کرسچین ایمبیسی ان یروشلم" کے بارے میں تشویش ہے۔ جو مسیحی صیہونی ادارہ ہونے کی دعویدار ہے اور اس عقیدے کو عمل کی صورت دینے کے لیے ایک بین الاقوامی تصوّر رکھتی ہے۔ اس ضمن میں آئی سی ای جے کی کانفرنسوں اور کانگریسوں نے عیسائی عقیدے اور بائیبل کی تعبیر کو اسرائیل کی جدید ریاست اور ایک نظر ثانی کے حامی سیاسی نظریے کا تابع بنانے کی اجازت دے دی ہے۔

اگست 1985ء میں آئی سی ای جے نے سوئٹزرلینڈ کے شہر باسل میں پہلی مسیحی صیہونی کانگریس کا اہتمام اس ہال میں کیا جہاں اگست 1897ء میں تھیوڈور ہرزل نے پہلی صیہونی کانگریس منعقد کی تھی۔ دوسری مسیحی صیہونی کانگریس اسرائیل کے قیام کی چالیسویں سالگرہ کی تقریب پر 10 سے 15 اپریل 1988ء کو منعقد کی گئی۔

اپریل 1986ء میں ایم ایس سی کی ایگزیکٹو کمیٹی نے مسیحی صیہونیت سے مخاطب ہوتے ہوئے "ایک ریاست کو تقدّس بخشنے اور ایک حکومت کی پالیسیوں کو قانونی حیثیت دینے کے لیے بائیبل کے غلط استعمال اور مذہبی جذبات کے استحصال کی کوششوں کی مذمّت کی۔